السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

سنا ہے کہ قیامت کے دن لوگوں کوماں کے نام سے پکارا جائے گا۔ اس میں کیا حکمت ہے کیا واقعی لوگوں کوماں کے نام سے آواز دی جائے گی؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

پھر حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ایک حدیث بیان کی ہے کہ [1] امام بخاری رحمة اللہ علیہ نے اپنی صحیح میں ایک عنوان بایں الفاظ قائم کیا ہے : ''قیامت کے دن لوگوں کوان کے باپوں کے ساتھ پکارا جائے گا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : ''قیامت کے دن ہر غدار کے لیے ایک جھنڈا بلند کیا جائے گا پھر پکارا جائے گا۔ یہ فلاں کے بیٹے فلاں کی دغا بازی اور غداری کا نشان ہے۔ [2] ایک حدیث جسے حضرت ابوالدردار رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، انہوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : ''قیامت کے دن تمہیں تمہارے ناموں اور تمہارے باپوں کے نام سے پکارا جائے گا، لہٰذا تم اپنے لیے اچھے نام کا انتخاب کیا کرو۔'' [3]

علامہ ابن قیم رحمة اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ صحیح اور صریح سنت سے جو بات ثابت ہے وہ یہی ہے کہ مخلوق کو قیامت کے دن ان کے باپوں کے نام سے پکارا جائے گا اور ان کی ماؤں کے نام سے نہیں پکارا جائے گا۔ [4] کچھ لوگوں کا خیال ہے کہ دنیا میں کچھ بچے غلط کاری کا تیجہ ہیں جبکہ ان کا کوئی قصور نہیں ان پر پردہ رکھنے کے لیے اللہ تعالیٰ قیامت کے دن ماؤں کے نام سے آواز دیں گے، اس سلسلہ میں ایک روایت کا بھی سہارا لیا جاتا ہے جسے مجمع الزوائد میں طبرانی کے حوالہ سے بیان کیا گیا ہے۔ [5] ناجائز اولاد پر پردہ داری والی بات تو دنیا میں توان کا راز فاش ہوچکا ہے، اب قیامت کے دن ان پر پردہ پوشی کی کیا ضرورت ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کی خاطر اپنے ضابطہ کو تبدیل کردے؟ بہر حال ہمارے رجحان کے مطابق قیامت کے دن ہر انسان کو اس کے باپ کے نام سے ہی پکارا جائے گا، ماں کی طرف اس کی نسبت کرنا خلاف عقل ونقل ہے۔ (واللہ اعلم)

---

[1] کتاب الادب باب نمبر ۹۹۔

[2] صحیح بخاری، الادب: ۶۱۷۷۔

[3] ابوداود، الادب: ۴۹۴۸۔

[4] تحفہ المودود، ص: ۱۳۹۔

[5] مجمع الزوائد، ص: ۴۵، ج ۳۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:3، صفحہ نمبر:431

محدث فتویٰ